×

# 145925 \_ اگر کوئی عورت جمعہ کیے دن ظہر کی نماز پڑھیے تو کیا ظہر کی سنت مؤکدہ ادا کرمے گی؟

### سوال

یہ بات تو واضح ہیے کہ عورت کی نماز مسجد کی بجائیے گھر میں زیادہ افضل ہیے، اور ان نمازوں میں جمعہ کی نماز بھی شامل ہیے، اور یہ بھی معلوم ہیے کہ عورت جمعہ میں حاضر نہ ہو تو ظہر کی نماز ادا کرے گی، میرا سوال یہ ہیے کہ: اگر جمعہ کی جگہ ظہر کی نماز ادا کرے تو کیا روزانہ کی طرح نماز ظہر کی سنت مؤکدہ بھی ادا کرے گی؟ یا پھر جمعہ کے دن کی وجہ سے اس کا حکم الگ ہو گا؟

## يسنديده جواب

#### الحمد للم.

عورت پر نماز جمعہ واجب نہیں ہے، تاہم اگر عورت گھر سے مسجد جائے اور جمعہ کی نماز ادا کرمے تو یہ اس کے لیے ظہر کی نماز سے کافی ہو جائے گا۔

جیسے کہ دائمی فتوی کمیٹی کے فتاوی: (7/337) میں ہے:

"اگر عورت نماز جمعہ ، خطیب جمعہ کیے ہمراہ ادا کرے تو پھر یہ اس کیے لیئے ظہر کی نماز سیے کافی ہو جائے گا، اس کیے لیئے اس دن کی ظہر کی نماز پڑھنا جائز نہیں ہیے۔ اور اگر عورت اکیلی ہو تو پھر صرف ظہر کی نماز ادا کرے گی ، وہ اکیلی جمعہ ادا نہیں کر سکتی۔" ختم شد

اور اگر عورت جمعہ کے دن اپنے گھر میں ظہر کی نماز ادا کرے تو ظہر سے پہلے اور بعد والی سنت مؤکدہ بھی ادا کرے گی ، جیسے کہ یومیہ ظہر کی نماز پڑھتی ہے۔

# واللہ اعلم